تیس سال سے زیادہ مدت ہوئی کہ اس کتاب کا ایک ایڈیشن نکلا تھا۔ پھر اس کے ناشر غائب ہوگئے اور مؤلف گوشۂ گمنامی میں پڑے رہے۔ اب ادارہ معارف اسلامی نے جناب مؤلف کو کراچی سے ڈھونڈھ نکالا اور ان کی کتاب کے دوسرے ایڈیشن کا انتظام کیا اس کتاب کے متعلق مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کے مندرجات مولانا رحمہ اللہ کی سوانح اور تحریکی سرگرمیوں کے متعلق بہت ہی اولین ماخذ میں سے ہیں۔ اور کتاب مندرجات کے لحاظ سے متنوع ہے کیونکہ کئی لکھنے والوں کا حصہ اس میں شامل ہے۔

المودودیؒ مؤلف: راقم الحروف نعیم صدیقی - ناشر: ادارۂ معارف اسلامی لاہور۔ تقسیم کار: مکتبہ المنار منصورہ لاہور نمبر ۱۸ - صفحات: ۴۰۰ - سفید کاغذ، اچھی طباعت، خوبصورت ٹائیٹل - قیمت: ۳۵/- روپے

اپنی کتاب پر میں تبصرہ نگاری تو کر نہیں سکتا - اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ ۱۹۶۳ء میں میری ایک کتاب مولانا مودودیؒ ـــ "ایک تعارف" شائع ہوئی تھی جو تین مقالات پر مشتمل تھی۔ اب میں نے اس میں بعد کے بہت سے متعلقہ مضامین کو شامل کر کے " المودودیؒ " کے نام سے نئی ترتیب دی ہے۔ سو یہ آپ کے سامنے ہے۔

قاضی اور سربراہِ مملکت از جناب مفتی غلام سرور قادری - ناشر: مرکزی ادارۂ اشاعتِ قرآن وسنت، این مارکیٹ گلبرگ - لاہور - قیمت: ۱۸/- روپے

اس کتاب میں اسلامی نقطۂ نظر سے قاضی اور اس کی صفات، اسلامی نظامِ عدالت و فقہ، اسلامی نظامِ خلافت وغیرہ پر اس پس منظر میں بحث کی گئی ہے کہ روزنامہ جنگ لاہور مورخہ ۲۳، ۲۴ ستمبر ۱۹۸۳ء میں سید مسعود زاہدی ایڈووکیٹ اور ۱۲، ۱۴، ۱۸ نومبر میں جسٹس قدیر الدین احمد (ریٹائرڈ) کے جو خیالات نظریۂ ضرورت کے عنوان سے شائع ہوئے ہیں ان میں اسلام، اسلامی نظامِ عدالت وقضا اور اسلامی نظام سیاست وخلافت کے سلسلے میں ایسے حیرت انگیز کلمات کہے گئے ہیں کہ اُن کو پڑھ کر اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ لکھے پڑھے مسلمانوں کے خیالات ہیں،